سُورَۃُ الحَجّ

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر 1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

091104001

1۔ سورۃ الحج ہے:

(الف) مکی (ب) مدنی (ج) مکی مدنی (د) ان میں سے کوئی نہیں

091104002 (بورڈ 2023ء)

2۔ پہلی مرتبہ جہاد کی اجازت دی گئی:

(الف) سورۃ مریم میں (ب) سورۃ طٰہٰ میں (ج) سورۃ الحج میں (د) سورۃ الانبیاء میں

091104003

3۔ سورت کے شروع میں قیامت کے احوال کا بیان ہے:

(الف) سورۃ مریم (ب) سورۃ طٰہٰ (ج) سورۃ الحج (د) سورۃ الانبیاء

091104004

4۔ سورۃ الحج میں حکمرانوں کو تاکید کی گئی ہے:

(الف) نیکی کا حکم دینے کی (ب) صلہ رحمی کی (ج) عفو و درگزر کی (د) مساوات قائم کرنے کی

091104005

5۔ سورۃ الحج میں جہاد کی اجازت کو مسلمانوں کے لیے قرار دیا گیا ہے:

(الف) ذمہ داری (ب) قرضِ حسنہ (ج) خوش خبری (د) یہ تینوں

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

091104006

6۔ سورۃ الحج کی آیات کی تعداد ہے:

(الف) 112 (ب) 113 (ج) 78 (د) 135

091104007

7۔ سورۃ الحج ایک سورت ہے:

(الف) منفرد (ب) طویل سورت (ج) حجازی سورت (د) سب سے چھوٹی سورت

091104008

8۔ سورت جس کا نزول مکہ میں جب کہ تکمیل مدینہ میں ہوئی:

(الف) سورۃ مریم (ب) سورۃ الانبیاء (ج) سورۃ الفرقان (د) سورۃ الحج

091104009

9۔ اسلامی عبادت ''حج'' کا تذکرہ ہے:

(الف) سورۃ مریم میں (ب) سورۃ الفرقان میں (ج) سورۃ سبا میں (د) سورۃ الحج میں

091104010

10۔ سورۃ الحج کی ابتدا میں بیان ہے:

(الف) توحید کا (ب) حج کا (ج) قربانی کا (د) قیامت کے احوال کا

091104011

11۔ سورۃ الحج میں کس کی حقیقت سے آگاہ کیا گیا ہے؟

(الف) اچھے لوگوں کی (ب) گمراہ لوگوں کی (ج) حج اور قربانی کی (د) آخرت کی

www.ilmkidunya.com

12۔ فریضۂ حج کی ابتدا ہوئی: 091104012

(الف) حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے سے (ب) حضرت آدم علیہ السلام کے زمانے سے

(ج) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے زمانے سے (د) حضرت نوح علیہ السلام کے زمانے سے

13۔ سورۃ الحج میں جہاد کی اجازت دی گئی: 091104013

(الف) کافروں کے خلاف (ب) مشرکین کے خلاف (ج) منافقوں کے خلاف (د) یہودیوں کے خلاف

14۔ سورۃ الحج میں اللہ نے ایمان لانے کی بھرپور دعوت دی: 091104014

(الف) اہل مکہ کو (ب) اہل عرب کو (ج) تمام انسانوں کو (د) اہل طائف کو

15۔ دنیا میں گمراہ اور آخرت میں عذاب سے دوچار ہوں گے: 091104015

(الف) بخیل لوگ (ب) غصیلے لوگ

(ج) شیطان کی پیروی کرنے والے (د) عوام

16۔ کوئی دلیل نہیں ہے: 091104016

(الف) توحید کے لیے (ب) شرک کے لیے (ج) رسالت کے لیے (د) قیامت کے لیے

17۔ دنیا کے فائدے پر خوش اور نقصان پر دین سے دور ہو جاتے ہیں: 091104017

(الف) فاسق (ب) مشرک (ج) منافق (د) کافر

18۔ سورۃ الحج کے مطابق اللہ تعالیٰ اُن کی مدد کرتا ہے جو: 091104018

(الف) مسلمانوں کی مدد کرتے ہیں (ب) پرہیزگاروں کی مدد کرتے ہیں

(ج) اللہ تعالیٰ کے احکام مانتے ہیں (د) اللہ تعالیٰ کے دین کی مدد کرتے ہیں

جوابات:

1	ب	2	ج	3	ج	4	الف	5	ج
6	ج	7	الف	8	د	9	د	10	د
11	ج	12	الف	13	ب	14	ج	15	ج
16	ب	17	ج	18	د				

مشقی مختصر سوالات

سوال نمبر 2۔ مختصر جواب دیجیے۔

س1: سورۃ الحج کو یہ نام کیوں دیا گیا؟ 091104019

جواب: اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ حج حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ میں کس طرح شروع ہوا اور اس کے بنیادی ارکان کیا ہیں اسی وجہ سے اس

www.ilmkidunya.com

سورت کا نام سورۃ الحج ہے۔

س2: سورۃ الحج کا خلاصہ کیا ہے؟ 091104020

جواب: سورۃ الحج کا خلاصہ ''قیامت کے احوال، حج اور قربانی کا بیان اور جہاد کی اجازت'' ہے۔

س3: سورۃ الحج کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔ 091104021

جواب: (i) شرک کے لیے کوئی دلیل نہیں۔ (سورۃ الحج:8-9-17)

(ii) منافقین اللہ تعالیٰ کی عبادت کنارے کنارے رہ کر کرتے ہیں۔ وہ دنیا کے فائدے پر خوش ہوتے ہیں اور نقصان پر دین سے دور ہو جاتے ہیں۔ (سورۃ الحج:11)

اضافی مختصر سوالات

س4۔ سورۃ الحج کس طرح ایک منفرد سورت ہے؟ 091104022

جواب: سورۃ الحج ایک منفرد سورت ہے، اس کا کچھ حصہ مدنی ہے اور کچھ مکی، اس سورت کا نزول مکہ مکرمہ میں ہجرت سے پہلے ہو چکا تھا اور تکمیل ہجرت کے بعد مدینہ منورہ میں ہوئی۔

س5۔ سورۃ الحج کے مطابق حج کس زمانے میں شروع ہوا؟ 091104023

جواب: اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ حج حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے میں شروع ہوا۔

س6۔ سورۃ الحج کی وجہ تسمیہ بیان کریں۔ 091104024

جواب: اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ حج حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے میں کس طرح شروع ہوا اور اس کے بنیادی ارکان کیا ہیں اسی وجہ سے سورت کا نام سورۃ الحج ہے۔

س7۔ سورۃ الحج میں کس کے انجام کا ذکر ہے؟ 091104025

جواب: قیامت کے دن منافقوں اور کافروں کے برے انجام اور مومنوں کے اچھے انجام کا ذکر ہے۔

س8۔ سورۃ الحج میں جہاد کی اجازت کو خوش خبری کیوں قرار دیا گیا؟ 091104026

جواب: جہاد کی اجازت کو مسلمانوں کے لیے خوش خبری قرار دیا گیا کیوں کہ اب مسلمانوں کو کافروں کے ظلم و ستم کے خلاف طاقت کا استعمال کرنے کی اجازتِ باری تعالیٰ مل گئی تھی۔

س9۔ سورۃ الحج کے آخر میں تمام انسانوں کو کیا دعوت دی گئی ہے؟ 091104027

جواب: سورۃ الحج کے آخر میں تمام انسانوں کو ایمان لانے کی بھرپور دعوت دی گئی ہے۔

س10۔ سورۃ الحج کے مطابق اللہ تعالیٰ نے کس کو اپنا پیغام پہنچانے کے لیے چنا؟ 091104028

جواب: اللہ تعالیٰ نے فرشتوں اور انسانوں میں سے جس کو چاہا پیغام پہنچانے کے لیے منتخب فرمایا۔

س11۔ سورۃ الحج میں ایمان والوں کو کیا حکم دیا گیا ہے؟ 091104029

جواب: ایمان والوں کو عملِ صالح کرنے اور اُمت کی ذمہ داری ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

www.ilmkidunya.com

س12۔ سورۃ الحج کے مطابق منافقین کس طرح عبادت کرتے ہیں؟

091104030

جواب: منافقین اللہ تعالیٰ کی عبادت کنارے کنارے رہ کر کرتے ہیں وہ دنیا کے فائدے پر خوش ہوتے ہیں جب کہ نقصان پر دین سے دور ہو جاتے ہیں۔

س13۔ سورۃ الحج کے مطابق اللہ تعالیٰ کن کی مدد فرماتا ہے؟

091104031

جواب: اللہ تعالیٰ ان کی مدد فرماتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے دین کی مدد کرتے ہیں۔

س14۔ حج کا سب سے اہم رکن کون سا ہے؟

091104032

جواب: خانہ کعبہ کا طواف حج کا اہم رُکن ہے۔

س15۔ سورۃ الحج کے کوئی سے دو مضامین لکھیں۔

جواب: (i) سورۃ الحج میں حج اور قربانی کے احکام کا بیان ہے۔

(ii) سورۃ الحج میں مسلمانوں کو مشرکوں کے خلاف جہاد کی اجازت دی گئی ہے۔

سوال نمبر3۔ درج ذیل ذخیرہ الفاظ کے معانی لکھیں۔

091104033 (بورڈ 2023ء)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
یُمسِکُ	وہی روکے ہوئے ہے	مَنسَکًا	عبادت کا طریقہ
نَاسِکُوہُ	جس پر وہ چلنے والے ہیں		

سوال نمبر4۔ سورۃ الحج کی آیت نمبر 69-65 کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:

☆ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ سَخَّرَ لَکُمۡ مَّا فِی الۡاَرۡضِ وَالۡفُلۡکَ تَجۡرِیۡ فِی الۡبَحۡرِ بِاَمۡرِہٖ ؕ وَیُمۡسِکُ السَّمَآءَ اَنۡ تَقَعَ عَلَی الۡاَرۡضِ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بِالنَّاسِ لَرَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ O

091104034 (بورڈ 2023ء)

ترجمہ: کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لیے مسخر کر دیا جو کچھ زمین میں ہے اور کشتیاں سمندر میں اسی کے حکم سے چلتی ہیں اور وہی آسمان کو روکے ہوئے ہے کہ اس کے حکم کے بغیر زمین پر نہیں گر سکتا یقیناً اللہ لوگوں پر بہت شفقت فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

☆ وَہُوَ الَّذِیۡۤ اَحۡیَاکُمۡ ۫ ثُمَّ یُمِیۡتُکُمۡ ثُمَّ یُحۡیِیۡکُمۡ ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَکَفُوۡرٌ O

091104035

ترجمہ: اور وہی تو ہے جس نے تمھیں زندہ فرمایا پھر تمھیں موت دے گا پھر تمھیں زندہ فرمائے گا یقیناً انسان تو بڑا ہی ناشکرا ہے۔

☆ لِکُلِّ اُمَّۃٍ جَعَلۡنَا مَنۡسَکًا ہُمۡ نَاسِکُوۡہُ فَلَا یُنَازِعُنَّکَ فِی الۡاَمۡرِ وَادۡعُ اِلٰی رَبِّکَ ؕ اِنَّکَ لَعَلٰی ہُدًی مُّسۡتَقِیۡمٍ O

091104036 (بورڈ 2023ء)

ترجمہ: ہر امت کے لیے ہم نے عبادت (اور قربانی) کا ایک طریقہ مقرر فرمایا ہے جس پر وہ چلتے ہیں تو ان کو چاہیے کہ ہرگز وہ آپ سے (اس) معاملہ میں جھگڑا نہ کریں اور آپ (خاتم النبیین ﷺ لوگوں کو) اپنے رب کی طرف بلاتے رہیں یقیناً آپ خاتم النبیین ﷺ سیدھے راستہ پر ہیں۔

☆ وَاِنۡ جٰدَلُوۡکَ فَقُلِ اللّٰہُ اَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ O

091104037

ترجمہ: اور اگر وہ آپ (خاتم النبیین ﷺ) سے جھگڑیں تو آپ خاتم النبیین ﷺ فرما دیجیے اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔

www.ilmkidunya.com

091104038 ☆ اللّٰهُ یَحۡکُمُ بَیۡنَکُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ فِیۡمَا کُنۡتُمۡ فِیۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ٥

ترجمہ: اللہ تمھارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرمائے گا جس چیز میں تم اختلاف کرتے تھے۔

مشقی تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب دیجیے۔

سوال نمبر 5۔ سورۃ الحج پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔ ''یا'' سورۃ الحج کا تعارف، مضامین اور اہم نکات تحریر کریں۔ (بورڈ2023ء) 091104039

تعارف

سورۃ الحج ایک منفرد سورت ہے، اس کا کچھ حصہ مدنی ہے اور کچھ مکی۔

آیات:

سورۃ الحج کی آیات کی تعداد اٹھہتر ہے (78) ہے۔

منفرد سورت:

سورۃ الحج ایک منفرد سورت ہے، اس کا کچھ حصہ مدنی ہے اور کچھ مکی، اس سورت کا نزول مکہ مکرمہ میں ہجرت سے پہلے ہو چکا تھا جب کہ تکمیل ہجرت کے بعد مدینہ منورہ میں ہوئی۔

وجہ تسمیہ:

اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ حج حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے میں کس طرح شروع ہوا اور اس کے بنیادی ارکان کیا ہیں۔ اسی وجہ سے اس سورت کا نام سورۃ الحج ہے۔

خلاصہ: سورۃ الحج کا خلاصہ ''قیامت کے احوال، حج و قربانی کا بیان اور جہاد کی اجازت'' ہے۔

قیامت کے احوال:

سورۃ الحج کی ابتدا میں قیامت کے احوال کا بیان ہے۔

مضامین

آخرت کے دن کا انجام:

قیامت کے دن منافقوں اور کافروں کے برے انجام اور مومنوں کے اچھے انجام کا ذکر ہے۔ پھر حج اور قربانی کے احکام کا بیان ہے۔ حج اور قربانی کی حقیقت سے آگاہ کیا گیا ہے۔

جہاد کی اجازت اور شرک:

مشرکوں کے خلاف جہاد کی اجازت دی گئی ہے اور شرک سے منع کیا گیا ہے۔

مسلمانوں کے لیے خوش خبری:

جہاد کی اجازت کو مسلمانوں کے لیے خوش خبری قرار دیا گیا کیوں کہ اب انھیں کافروں کے ظلم و ستم کے خلاف طاقت کا استعمال کرنے کو کہہ دیا گیا تھا۔ آنے والے حالات نے ثابت کیا کہ یہ اجازت واقعی ایک بڑی خوش خبری تھی۔

www.ilmkidunya.com

سورت کا اختتام:

☆ ایمان لانے کی دعوت:

سورۃ الحج کے آخر میں تمام انسانوں کو ایمان لانے کی بھرپور دعوت دی گئی ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کا انتخاب:

اللہ تعالیٰ نے فرشتوں اور انسانوں میں سے جس کو چاہا پیغام پہنچانے کے لیے منتخب فرمایا۔

☆ ایمان والوں کو احکام:

ایمان والوں کو عملِ صالح کرنے اور امت کی ذمہ داری ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

علمی و عملی نکات

سورۃ الحج کے مطالعہ سے جو علمی عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے چند یہ ہیں:

قیامت کا دن:

قیامت کا دن ایک نہایت سخت اور ہولناک دن ہو گا جو لوگوں کے ہوش اڑا دے گا۔ (سورۃ الحج:1-2)

شیطان کی پیروی:

شیطان کی پیروی کرنے والے دنیا میں گمراہی اور آخرت میں عذاب میں ہوں گے۔ (سورۃ الحج:3-4)

شرک کی دلیل:

شرک کے لیے کوئی دلیل نہیں ہے۔ (سورۃ الحج:8-9-17)

منافقین کی عبادت کا طریقہ:

منافقین اللہ تعالیٰ کی عبادت کنارے کنارے رہ کر کرتے ہیں اور دنیا کے فائدے پر خوش ہوتے ہیں اور نقصان پر دین سے دور ہو جاتے ہیں۔

(سورۃ الحج:11)

سجدہ ریزی:

ساری کائنات اللہ کے حضور سجدہ ریز ہے۔ (سورۃ الحج:18)

اللہ کی مدد:

اللہ تعالیٰ ان کی مدد فرماتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے دین کی مدد کرتے ہیں۔ (سورۃ الحج:46)

www.ilmkidunya.com